دہلی اردو اخبار

نمبر 216 جلد 4

قیمت ماہواری دو روپیہ اور جو پیشگی دے تو گیارہ روپے ششماہی، اور بیس روپے سالانہ

11ر اپریل 1841 یوم یکشنبہ

[ص 1 کالم 1]

حضورِ والا

عرض مرزا شاہ رُخ بہادر کے درباب طلب خرچ کے ملاحظہ ہوئی شقہ در جواب جاری ہوا کہ تم بہت زرِ سُرخ و سفید ہمراہ لے گئے ہو اب کچھ خرچ عنایت نہ ہوگا صاحب قلعہ دار نے عرض کی کہ فدوی شملہ سباٹو کو جاتا ہے انجلو صاحب سکرتر بجا آوری احکام حضور کیا کریں ارشاد ہوا کہ مابدولت تم سے بہت خوش ہیں اور ایک ایک بٹوہ زربفتی مصالح کا حضور انور اور مرزا ولی عہد بہادر نے عنایت فرما کے رخصت کیا۔

باہتمام موتی لعل پرنٹر اور پبلشر کے چھاپہ ہوا

اشتہار

واضح ہو کہ واسطے خریداریٔ تقویم کے بہت کم درخواستیں آئیں اس قدر کم کہ آمدنی اُن تقویموں کی برابر اُس روپیہ کے جو کہ اُن پر خرچ ہوتا نہیں تھی اسی واسطے چھپوانا تقویم کا نامناسب اور موجب نقصان اپنے کے جان کر موقوف کیا گیا۔

احکام

آرالیکو ینڈر ضلع آگرہ کے بندوبست کے صاحب کو بذریعہ چٹھی ڈاکٹر صاحب کے پہاڑ پر جانے کے لیے پندرہویں تاریخ ماہ حال سے پندرہویں نومبر 1841 تک رخصت ملی۔ آرمنی ضلع مراد آباد کے بندوبست کے صاحب نے اپنے کارخانگی کے لیے بیسویں تاریخ ماہ حال سے 29 ماہ مذکور تک رخصت پائی۔ کپتان پی سی اینڈرسن صاحب محافظانِ محل سلطانی کے کمانڈنٹ نے واسطے کسی اپنے کام کے منصوری جانے کے 15ر تاریخ ماہ حال سے رخصت چھ مہینے کی پائی کپتان انجلو صاحب کپتان موصوف کی غیر حاضری تک محافظانِ محل سلطانی کے کمانڈنٹ کا کام کریں گے مرزا شہباز بیگ قانون نویں تاریخ 1833 کی رو سے ضلع پانی پت میں ڈپٹی کلکٹر کے عہدہ پر مقرر ہوا محمد عطاء اللہ خان حصار کے صدر امین نے اپنے کام کے واسطے 15ر تاریخ ماہ حال سے

14 / تاریخ ماہِ آئندہ تک رخصت پائی ولیم رچرڈ کینوے صاحب بدایوں کے مجسٹریٹ اور کلکٹر کے عہدہ پر مقرر ہوا مگر تا صدورِ حکم ثانی فتح پور کے صاحب جج کا کام کریں گے۔

فورٹ ولیم

لےجس لیٹوڈیپارٹمنٹ 26 / اکتوبر 1840 قانون ہذا کا مسودہ مفصلہ ذیل کونسل کے اجلاس میں پہلی دفعہ 26 / تاریخ ماہ اکتوبر 1840 کو پڑھا گیا۔ قانون نمبر 1840 کا استیصال سرکاری کے جرائم کو پیشتر یکساں تجویز کرنے کے لیے اور بعضے حالتوں میں تجویز مذکورہ کی اصلاح کرنے کے واسطے یہ قانون ہے:

1۔ ازبسکہ جو دستور العمل استیصالِ سرکاری کے جرائم کی تجویز کرنے کی بابت ہر ایک پریسی ڈنسی میں بالفعل یکساں رائج نہیں ہیں سو اُن کو ایک وضع پر ترتیب کرنا مناسب سمجھا گیا اور کہ بعضے دستور العمل جو اس سے کسی کسی پریسی ڈنسی میں جاری تھی اصلاح پذیر معلوم ہوتے ہیں لہٰذا حکم ہے کہ جس قدر عدالت عامہ کے حاکموں کو بغاوت اور سرکشی یا اور کوئی استیصالِ سرکاری کے باب میں ان لوگوں کو جو کہ جرائم مذکورہ کے عزم ٹھہریں سزا دینے کا اختیار ہے اُسی قدر صاحبانِ عدالتِ موصوفہ کے مقدماتِ مذکورہ کی تجویز کرنے میں بھی مجاز ہوویں گے۔

2۔ حکم ہے کہ ہر ایک پریسی ڈنسی گورنمنٹ کو اختیار ہوگا کہ جو بغاوت اور سرکشی یا استیصالِ سرکاری کے مقدمات کی تجویز کرنے واسطے ایک یا زیادہ صاحبان جج کو مع اُن اہالیِ شرع کے [ص 1 کالم 2] جو مناسب متصور ہوں ایک کمیشن مقرر کرے اور حکم ہے کہ جو صاحبان عدالت بموجب دفعہ مذکورہ بالا کے مقرر کیے جادیں ان کو لازم ہے کہ جن اسامیوں کا مقدمہ ان کے ہاں درپیش ہو اُن کی تجویز اُسی طور سے فرماویں جیسے کہ مقدمہ مذکور میں صاحبانِ عدالت عامہ کے حضور تجویز ہوتی ہے اور جو اختیار کہ صاحبانِ عدالت موصوفہ کو ہے وہی اُن کو بھی ہوگا بجز اس کے اپنا فتویٰ خواہ رہائی خواہ سزا دینے کا ہوا اجرا کرنے سے پہلے اپنی تجویز کی روئداد کے ساتھ سرکاری عدالتِ اوّلی میں جو مقدمات فوجداری کے فیصل کرنے کے واسطے پریسی ڈنسی میں مقرر ہے بھیج دیں گے اور اجلاس کی جگہ مقرر کرنے اور کون کون سی اسامیوں کے مقدمات کی تجویز کرنے اور اُن مراتب کی بابت جن کا قوانین کی رو سے تدارک نہیں ہوا جیسا کہ اہلکارانِ گورنمنٹ یا سرکاری عدالت اوّلی کا جو مقدمات فوجداری کے فیصل کرنے کے واسطے پریسی ڈنسی میں مقرر ہے حکم خاص صادر ہے ویسا ہی عمل میں لاویں گے۔

4۔ حکم ہے کہ جو عدالت مجرموں کے مقدمات کی تجویز کے لیے مقرر ہووے اُس کے صاحبانِ جج یا اہالی شرع میں سے اگر کوئی فوت ہو جائے یا بیماری یا اور کسی وجہ سے غیر حاضر ہو تو جب تک کہ پریسی ڈنسی گورنمنٹ صاحب جج یا صاحبانِ جج اہل شرع یا اہالی شرع مذکور کی جگہ کسی کو تجویز کر کے مقرر نہ کریں تب تک باقی صاحب جج یا صاحبانِ جج اہلِ شرع یا اہالیِ شرع کو اختیار ہوگا کہ اجلاس کر کے مقدمات کی تجویز کریں اور جس حال میں کہ ان کی جگہ کسی نئے شخص کا مقرر کرنا تجویز شائستہ کی رو سے متصور نہ ہو یا کسی کو مقرر نہ کریں تو صاحب جج یا صاحبانِ جج اہلِ شرع یا اہالیِ شرع مذکور کی وفات یا غیر حاضری کے سبب سے صاحبانِ عدالت ممدوحہ کے اختیار اور مقدمہ کی روئیداد میں کچھ تخلل واقع نہ ہوگا۔

5۔ اور حکم ہے کہ جو سرکار کی عدالت اولیٰ اپنی اپنی پریسی ڈنسی کے مقدمات فوجداری کے واسطے مقرر ہے اُس کے حاکموں کو لازم ہوگا کہ جس مقدمہ کی روئیداد قانونِ ہذا کی رو سے اُن کی خدمت میں بھیجی جاوے اُس کے پہنچنے پر ویسی ہی تجویز کریں جیسی کہ قانون مجاریہ کی رو سے اور مقدمات میں جو اُن کی عدالت میں دائر ہوں فرماتے ہیں بشرطیکہ حاکمانِ موصوف ہر ایک حالت میں اپنے حکم قطعی کی رپورٹ گورنمنٹ میں کرتے ہیں اور کہ اپنے احکام سے اجرا کرنے سے پیشتر گورنمنٹ کے صدور احکام کا انتظار کریں۔

6۔ حکم ہے کہ جس جگہ کوئی شخص یا اشخاص اُن جرائم کا مجرم ہو جو قانونِ ہذا میں مذکور ہوئے اُس ضلع یا شہر کے صاحبانِ مجسٹریٹ جس پریسی ڈنسی کی گورنمنٹ کے علاقہ میں کہ ضلع یا شہر مذکور ہووے اُسی گورنمنٹ کو فوراً اطلاع کریں گے اور صاحبانِ مجسٹریٹ موصوف جن شخصوں کے نام نالش دائر ہو اُن کی گرفتاری یا اُن کے ماجرا کی تنقیح یا اُن کے تیئں تجویز کے واسطے عدالتِ عامہ یا اس عدالت خاصہ میں جس کا تذکرہ قانونِ ہذا میں مُصرَح ہوا سپرد کرنے کے واسطے جو گورنمنٹ سے احکام صادر ہوویں انہیں پر کمال [ص 2 کالم 1] ہوشیاری سے فوراً عمل کریں اور حکم ہے کہ قانون ہذا کی رو سے یہ نہ سمجھا جائے گا کہ جنابِ عالیہ ملکہ کی کورٹ آف جسٹس کی حکومت میں کسی طرح کی تبدیلی یا تخلل واقع ہووے حکم ہوا کہ مسودہ جو فی الحال پڑھا گیا اطلاعِ عام کے واسطے اشتہار کیا جائے۔

حکم ہوا کہ مسودہ مذکورہ کی بابت ممالک ہند کی لے جس لیٹیو کونسل کے پہلے اجلاس میں ماہِ جنوری آئندہ کے 26 تاریخ کے بعد پھر غور فرمائی جاوے۔ فریڈرک جیمس ہالیڈی جونیر سکریٹری گورنمنٹ۔

لاہور

اخبار لدھیانہ سے یہ وحشت آثار خبر واضح ہوتی ہے کہ 28 تاریخ ماہِ مارچ کو علی الصباح مہاراجہ صاحب والیِ لاہور بہ اتفاق راجہ دھیان سنگھ اور راجہ ہیرا سنگھ اور جمعدار خوشحال سنگھ اور بھائی گورمکھ سنگھ اور سردار عطر سنگھ کالہ والہ اور سردار امر سنگھ آلووالہ کے سوار ہو کر واسطے سیر و شکار کے طرف جنگل کی تشریف لے گئے وقت پھرنے کے شکارگاہ سے باتفاق مصاحبوں موصوفہ کے ایک کشتیِ پرندہ پر سوار ہو کر سیر کرتے ہوئے طرف دایرہ دولت کے متوجہ ہوئے یکا یک قضائے ربانی اور تقدیراتِ آسمانی سے کشتیِ مذکور ایک دفعہ ہی ملاحوں کے اختیار سے نکل گئی اور چرخ کھا کے پانی بیٹھ گئی راکبانِ کشتی خوف سے جان کے تیرنے میں مصروف ہوئے مہاراجہ شیر سنگھ بہادر اور راجہ دھیان سنگھ کو فن شناوری میں مہارتِ تمام رکھتے ہیں ہاتھ پاؤں مار کر دریائے راوی سے نکل آئے اور ملاحوں نے بہت کوشش کر کے اوروں کو بھی اُسی ورطہ جانستان سے باہر نکالا مگر سردار امر سنگھ آلووالہ کہ جوانِ رعنا اور کم عمر تھا ڈوب گیا اور باوجود کشش اور کوشش کے ہرگز نشان اُس کا نہ ملا مردمانِ پنجاب اُس جوان مرگ کی مرگ مفاجات پر بہت افسوس کرتے ہیں۔

جرنیل لملی صاحب

ابھی جانا جرنیلِ موصوف کا طرف پنجاب کے کچھ تحقیق نہیں ہوتا مگر کہتے ہیں کہ جس وقت کسی نوع کا فساد اہل پنجاب کی طرف سے حدودِ ممالک انگریزی میں ظہور پکڑے گا تو اُس وقت مسٹر کلارک صاحب ایجنٹ لدھیانہ اعانت طلب کریں گے اور اس وقت کچھ لحاظ سردی یا گرمی اور مینہ اور دھوپ کا نہ کیا جاوے گا اور بیشک سپاہِ انگریزی واسطے حمایت اُس ملک کے بھیجی جاوے گی اور اغلب ہے کہ وہ دن نزدیک آ پہنچا ہے جس دن کہ گورنمنٹ اُن کا بیچ بچاؤ کرے گی بالفعل اخبار سے ایسا واضح ہے کہ اب تک سپاہِ پنجاب ویسی ہی سرکش ہے چنانچہ انہوں نے ایک روز اپنے افسرانِ فرانسیسی پر حملہ کر کے کپتان فورڈ اور کپتان فاکس صاحب کو قتل کیا اور مونسیر منٹن صاحب افسرِ سواروں کو زخمی اور بے عزت کیا مگر کہتے ہیں کہ اس میں قصور مہاراجہ شیر سنگھ کا کچھ نہیں رعایا قومِ اکالیہ اور سپاہ بہت سرکش ہے افسران ولایتی ملازمِ مہاراجہ وہاں کے رہنے سے بہت ناراض ہیں جنرل ونٹورا صاحب ابھی فیروزپور میں ہی تشریف رکھتے ہیں سنا جاتا ہے کہ واسطے ملاقات کلارک صاحب بہادر کے لدھیانہ میں بھی آئے تھے لوگ خیال کرتے ہیں کہ صاحبِ موصوف اپنی نوکری پر نہیں جایا چاہتے ہیں بشرطیکہ اپنے تمام عیال و اطفال کو وہاں سے بامن و امان نکال لیویں۔

[ص 2 کالم 2]

ہرات

بھکر کی چٹھی کے مضمون سے واضح ہے کہ لوگ یقین کرتے ہیں کہ سپاہِ انگریزی واسطے تسخیر کرنے ہرات کے بھیجی

جاوے گی اور مشہور ہے کہ میجر ٹاڈ صاحب کہ نواب گورنر جنرل بہادر نے حکم دیا ہے کہ تم اپنی رجمنٹ میں چلے جاؤ اور بجائے ان کے کپتان لارنس صاحب کپتان دوسری رجمنٹ سواروں کے تئیں مقرر کیا ہے اخبار بمبئی سے واضح ہے کہ قلعہ ہرات بہت مضبوط اور محکم قابلِ مقابلہ سپاہِ انگریزی نہیں بنایا گیا ہے اور خزانہ جو کہ وہاں بھیجا گیا ہے وہ اس واسطے ہے کہ وہاں کے سرداروں کو دے کر ملالیں۔ کہتے ہیں کہ فصیل اور خندق اس قلعہ کی بہت خراب ہے اور اغلب ہے کہ صرف چار توپوں میں اُسے فتح کرلیں گے کرنیل سٹیسی صاحب نے درمیان بھکر اور قلات کے نصیر خان سے ملاقات حاصل کی اور کوٹڑا کی راہ سے صاحب موصوف مع چند سرداروں خانِ موصوف کے واسطے درستی سوال و جوابِ عہد و پیمان کے مسٹر روس بل صاحب کے پاس گئے صاحب چٹھی لکھتا ہے کہ درستی عہد و پیمان بخوبی ہوگئی ہے اور کرنیلِ موصوف پھر طرف قلات کے جاتے ہیں تا کہ نصیر خان کو مقامِ کوئٹہ میں لاکر بالمواجہ روس بل صاحب سے مضبوطی اُن عہود کی کروادیں جو کہ اب تک وکالتاً ہوتے رہے ہیں۔

جلال آباد

جلال آباد کی چٹھی مورخہ 14؍مارچ سے ظاہر ہے کہ جنرل الفنسٹن صاحب 25؍تاریخ ماہِ مذکور تک یہاں آنے کو ہیں سپاہ بسر کردگی برگیڈیر شلٹن صاحب کے پہاڑوں میں نزدیک بھٹیولا کے ہی مقیم تھی اور انتظار آنے باروت کا واسطے اڑادینے سرکش دیہات کے کرتی تھی اور خبر تھی کہ 20؍تاریخ ماہِ حال کو جلال آباد میں داخل ہوگی اس سپاہ میں مرضِ بخار اور پیچشِ شکم کا بہت جاری ہے سُنا جاتا ہے کہ کپتان پولسنی بجائے کپتان ڈوگلس صاحب کے اسسٹنٹ اجیٹن جنرل سپاہِ کابل کے ہوئے ہیں اور 26 رجمنٹ پیادگانِ ہندوستانی کو حکم پشاور جانے کا ہے۔

ایران

علی شاہ شہزادہ تیاری لڑائی کی کرتا جاتا ہے اور مستعدِ فساد انگریزی ہے اور اکثر جنوبی قوموں نے فتنہ برپا کر رکھا ہے۔ شیخ نصیر نیا ناظم بوشہر کا یہاں پہنچا اور حاکمِ شیراز کی طرف سے کئی آدمی بطور سفیروں کے لایا ہے لینے کو نو ہزار تومان چنانچہ چھوٹے چھوٹے سوداگروں سے قریب دو ہزار تومان کے وصول کیے ہیں اور اغلب ہے کہ بڑے بڑے سوداگروں سے بخوبی زرِ مطلوبہ وصول کرے گا اور اخبار بمبئی سے واضح ہے کہ ایرانیوں نے مہمِ ہرات کو مذہبی لڑائی سمجھ کر اختیار کیا ہے چنانچہ قاضی کو بہ باعث نہ ماننے ان تدبیروں وزیر کے گرفتار کیا گیا اور تمام شہر میں گدھے پر سوار کروا کر تشہیر کیا گیا پھر ایک جوش کرتی ہوئی دیگ میں ڈالا گیا اور بعد ان تمام بے عزتیوں اور تکلیفوں کے تیغ بے دریغ سے اُسے ٹکڑے ٹکڑے کیا۔

[ص3 کالم1]

آگرہ

مسٹر طامس صاحب بہادر سکریٹری لفٹنٹ گورنر بہادر (کذا) کے روز داخلِ آگرہ ہوئے دریافت ہوتا ہے کہ بہ

باعث برسنے اُولوں اور بارش غیر موسم کے آگرہ میں غلہ گراں ہو گیا ہے صاحب والا مناقب لفٹنٹ گورنر بہادر بہ ہمراہی ہملٹن صاحب بہادر کمشنر آگرہ کے 26/ تاریخ ماہِ گذشتہ کو رات کے وقت علی گڑھ میں پہنچے سترہ توپ شلک سلامی کے سر ہوئیں اور خبر تھی کہ 27/ تاریخ کو طرف بریلی کے تشریف لے جاویں گے۔

تعداد آبادی اور فوج مختلف ملکوں کی

حال تعداد آبادی باشندوں اور سپاہ اور آب و ہوائے مختلف ملکوں کا جو اس سال میں دریافت ہوا واسطے ملاحظہ ناظرین اخبار کے درج کیا گیا آسٹریا آبادی تین کروڑ پچیس لاکھ باشندے سپاہ دو لاکھ اسی ہزار پانچ سو جہاز بکثرت آب و ہوا معتدل، بیوبریا آبادی 35 لاکھ آدمی سپاہ 30 ہزار آٹھ سو، ڈنمارک آبادی 20 لاکھ آدمی فوج چالیس ہزار، بلجیم آبادی 36 لاکھ سپاہ 27 ہزار زمین بہت زرخیز، ہالینڈ آبادی 26 لاکھ سپاہ 26 ہزار زمین زرخیز، نوروے آبادی دس لاکھ اسی ہزار آدمی سپاہ بارہ ہزار، سوئیڈن آبادی 28 لاکھ چھیاسٹ ہزار سپاہ 45 ہزار پانچ سو اور بہت جہازات جنگی، سیکسنی آبادی پندرہ لاکھ باشندہ فوج 15 ہزار ولایت زرخیز رشیا، معروف بہ روس یہ ولایت بہت بڑی ہے یعنی تمام کرۂ زمین میں سے مع بحر و بر کے اگر شمار کرو تو یہ ولایت اٹھائیسواں حصہ ہے اور اگر فقط زمین ابادان ان کو بھی شمار کرو تو یہ ولایت کل کا نواں حصہ ہے مگر باوجود اس وسعت کے بہ نسبت فرانس اور انگلستان وغیرہ ممالک یوروپ کے بہت کم آباد ہے آبادی اس کی پانچ کروڑ 68 لاکھ آدمی سپاہ آٹھ لاکھ علاوہ جہازوں جنگی کے زمین بعض مقام کی زرخیز، فرانس آبادی تین کروڑ 41/ لاکھ باشندہ سپاہ چار لاکھ اسی ہزار 380 جہازات جنگی اور 45 ہزار ملاح وغیرہ اور ممالک یوروپ میں سے یہ ملک بہت زرخیز ہے، گریٹ برٹن یعنی مملکت انگلستان اگرچہ یہ ملک چھوٹا سا ہے لیکن مع اور جزائر متعلقہ کے اُس کی آبادی 14 کروڑ 31 لاکھ 85 ہزار باشندہ ہیں اور سپاہ 8 لاکھ 35 ہزار پانچ سو، اسپین ایک کروڑ تیس لاکھ آدمی سپاہ اسی ہزار، پرتگیز 38 لاکھ پچاس ہزار باشندہ فوج 80 ہزار ملک زرخیز، گریس یعنی یونان آبادی ۷ لاکھ پچاس ہزار آدمی فوج اسی ہزار، ٹرکی یعنی ترکستان آبادی دو کروڑ باشندہ سپاہ لاکھ آدمی، ایران آبادی 95 لاکھ آدمی فوج 95 ہزار، امریکہ جس کو نئی دنیا کہتے اُس کی کل آبادی تین کروڑ 90 لاکھ باشندہ اس تفصیل سے ایک کروڑ اور چالیس لاکھ تو گورے آدمی ایک کروڑ ہندوستانی ستر لاکھ کالے آدمی اور ستر لاکھ اور مختلف قومیں، ہندوستان تیرہ کروڑ اور 90 لاکھ باشندہ سپاہ دو لاکھ تیس ہزار، چین 17 کروڑ پچاس لاکھ سپاہ نو لاکھ بیس ہزار آدمی، جاپان دو کروڑ پچاس ہزار باشندہ فوج ایک لاکھ بیس ہزار آدمی، شام آبادی 30 لاکھ آدمی سپاہ تیس ہزار۔

اکبر آباد

[ص3 کالم2]

واضح ہو کہ حکام ضلع مذکور نے واسطے آسایش اور بہبودی قیدیوں جیل خانہ کے یہ تجویز نیک کی تھی کہ واسطے قیدیوں

ہندو (کذا) کے وہ بند ہوئے جو کہ برہمن ہیں ہر روز کھانا پکایا کریں اس لیے کہ جب قیدی لوگ محنت مشقت سے فرصت پا کر جیل خانہ میں آیا کریں تو کھانا تیار پایا کریں۔ قیدیوں نے اس بات کو موجب نقصان اپنے کا تصور کر کے ہرگز قبول نہ کیا بلکہ اسی تکرار میں دو دن تک کھانا نہ کھایا اور تیسرے دن مستعد بلوہ پردازی کے ہوئے۔ القصہ صاحب مجسٹریٹ نے صلاح وقت دیکھ کر اور اپنے ارادہ سے گذر کے اجناسِ خشک حسبِ معمول انہیں دلوادیں۔

گوالیار

دریافت ہوتا ہے کہ طبیعت مہاراجہ فرمانفرمائے ریاستِ گوالیار نسبت پیشتر کے قرینِ اعتدال ہے لیکن ضعف اور ناتوانی بہت ہے ہر صبح اور شام دربار میں اجلاس فرماتے ہیں اور خاص خاص سردار باریاب ملازمت ہوتے ہیں مہاراجہ نے تو انگر کے صوبہ دار کے مرجانے سے بہت افسوس کیا اور کئی امیروں کو واسطے تعزیت کے بھیجا مانہا شاستری جو کہ بعد پرستش گیا وغیرہ تیرتھوں کے طرف گوالیار کے آتا تھا اثنائے راہ میں مرگیا بیٹا اُس کا حضور مہاراجہ میں حاضر ہو کے باریابِ ملازمت ہوا مہاراجہ نے اُسے خلعت مرحمت کر کے بجائے اُس کے باپ کے اُسے مقرر کیا۔

آوا

ارادہ راجۂ آوا کا یہ ہے کہ چند مدت شہر رنگون میں جا کر سکونت اختیار کریں چنانچہ بہ صلاح ارکانِ سلطنت کے احکام واسطے تیاری اور آراستگی محل سرائے شہر مذکور کے بھیجے گئے ہیں کہتے ہیں کہ جانا راجۂ موصوف کا طرف رنگون کے خالی از علت نہیں اس میں کچھ بھید ہے اور بعض یہ کہتے ہیں کہ راجۂ موصوف شہرِ مذکور کو دارالسلطنت مقرر کریں گے اور وہیں رہا کریں گے خدا جانے کہ اس ارادہ سے مافی الضمیر راجہ موصوف کا کیا ہے۔

نیپال

اخبار سے ظاہر ہے کہ والیِ نیپال نے ایک اشتہار اس مضمون کا جاری کیا ہے کہ چوں کہ بعضے بدطینت آدمیوں نے قسم قسم جھگڑے اور فساد کی درمیان دربارِ نیپال اور گورنمنٹ انگریزی کے پھیلائی ہیں اور چونکہ یہ تمام افواہیں محض غلط اور بے بنیاد ہیں سو بروقت گرفتاری ایسی افواہ کرنے والوں کو یہ سزا ہوگی کہ ان کی ملک اور اسباب ضبط کیا جائے گا اور اُن کے کانوں میں شیشہ پگھلا کے ڈالا جائے گا کہتے ہیں کہ باوجود اس بات کے پھر بھی سپاہِ انگریزی حفاظت سرحدات کی رکھتی ہے۔

اخبارِ مقاماتِ مختلفہ

ایک چٹھی خانگی معرفت کشتی دُخانی ڈاک کے اسی صاحب ذی رتبہ کے انگلستان سے اس ملک میں آئی ہے اُس سے معلوم ہوتا ہے کہ ارل آف لچفیلڈ جو کہ بالفعل پوسٹ ماسٹر جنرل ہے وہ بجائے لارڈ آکلینڈ صاحب بہادر

کے گورنر جنرل ہندوستان کے ہوں گے [ص 4 کالم 1] ایک چٹھی قندھار مورخہ 13ر تاریخ ماہِ گذشتہ سے واضح ہوتا ہے کہ ابھی میجر ٹاڈ صاحب مع اپنے گروہ کے قندھار میں ہی ہیں اور یہ افواہ ہے کہ کامران شاہ والیِ ہرات قندھار میں آیا چاہتے ہیں صاحب چٹھی لکھتے ہیں کہ یہ اس کے وزیر کے واسطے بہت خوب موقع ہوگا واسطے ترغیب دینے اور سرکشی کروانے کے غلزی سے۔ ایک چٹھی سے پشاور کی ظاہر ہے کہ دوسرا کارواں 21ر تاریخ ماہ گذشتہ کو وہاں پہنچا جرنیل اویطویلہ صاحب نے بدستور قدیم خاطرداری اور مہمانداری کی اور اسی دن اُس کے روانہ ہونے کی خبر تھی دریائے اٹک سے اترتے ہوئے تین اونٹ پانی میں چلے گئے تمام اسباب ضائع ہوگیا۔

مشہور تھا کہ جرنیل لملی صاحب ان اضلاع میں تشریف لائے ہیں مگر اب ایسا دریافت ہوتا ہے کہ صاحب موصوف تا گذرنے گرمی کے موسم اور پہنچنے صاحب والا مناقب کمانڈر انچیف صاحب کے مقام کانپور میں یعنی شروع موسم سرما تک پہاڑوں پر ہی قیام کریں گے کیونکہ اس موسم میں لوگ نہیں خیال کر سکتے کہ مہم پنجاب شروع ہو۔ سنگاپور میں چوروں اور غارتگروں کی بہت شدت اور زور ہے کوئی دن ایسا نہیں ہوتا کہ ایک دو سوداگر یا مسافر لٹ نہیں جاتے اور مسافران کے ہاتھ سے بہت تنگ ہیں۔

پنجاب

اب ایک اور اخبار سے جو کہ کچھ حال پنجاب کا دریافت ہوا وہ بھی واسطے ملاحظہ ناظرینِ اخبار کے مندرج ہوتا ہے یعنی مسٹر میٹن صاحب جس کے زخمی ہونے کا احوال ایک اور کالم میں لکھا گیا ہے وہ بھی آخرکار سپاہِ پنجاب کے ہاتھ سے مارا گیا حال یہ ہے کہ پہلے دفعہ تو بی بی نے صاحب موصوف کے اُن قاتلوں کے سامنے جا کر اپنے شوہر کی بصد منت رہائی کروائی اور اُس وقت کچھ شرم اُن لوگوں کو بھی آ گئی مگر بعد ازاں اُن وحشیوں بے رحم نے صاحبِ موصوف کو ہلاک کیا مگر بعضے آدمی خیال کرتے ہیں کہ وہاں کی سپاہ جو کہ ایک مذہب رکھتی اور اس سلطنت کو گویا کہ اپنی سلطنت سمجھتی ہے اور اُس کو اپنے سرداروں اور افسروں کی طرف سے گمانِ بد ہو گیا ہے کہ یہ دونوں انگریزی اور ہندوستانی افسر انجام کو ہماری ریاست کو برباد کر دیں گے سو اس خیال سے وہ لوگ بہ مزید احتیاط اپنے ملک کو وجود سے اُن لوگوں کے جو کہ اُن کی دانست میں برباد کرنے والے اُن کی ریاست کے ہیں پاک اور صاف کرتے ہیں وہ لوگ کچھ انگریزوں کے ہی خاص دشمن نہیں ہیں اُن کو جس کی طرف سے کچھ شک و شبہ ہوتا ہے وہ اس کو بیشک دشمنِ سلطنت تصور کر کے مار ڈالتے ہیں اُس وقت کچھ تمیز پنجابی اور مسلمان اور انگریز کا نہیں کرتے اور ایک لاٹھی سے سب کو ہانکتے ہیں اور سمجھانا مہاراجہ کا بھی کچھ مفید نہیں ہوتا مشہور ہے کہ مہاراجہ شیر سنگھ کے تئیں کسی نے زہر دیا تھا مگر فضلِ حافظِ حقیقی سے بچ گئے۔

چرگونگ

دریافت ہوتا ہے کہ یہ قلعہ اب تک فتح نہیں ہوا اہلِ قلعہ کپتان بیٹسن صاحب کا مقابلہ کرنے جاتے ہیں اگرچہ یہ

صاحب قریب ڈیڑھ ہزار سوار پیادہ اور پانچ ضرب توپ کے پاس رکھتے ہیں کپتان موصوف تو واسطے فتح کر لینے قلعہ کے بہت مشتاق ہیں مگر مسٹر فریزر صاحب تا پہنچنے التواپ محاصرہ کے کانپور سے کپتان موصوف کو اس جرأت [سے] باز رکھتے ہیں [ص 4 کالم 2] مگر سردار قلعہ کا بہت گستاخی کرتا ہے اُس نے اُن سواروں کو جو کہ واسطے محافظت ڈاک کے مقرر کیے گئے تھے قید کیا اور ڈاک روکتا ہے سپاہ کو بباعث شدت گرمی کے تکلیف ہے۔

سکھر

ڈاک 13/تاریخ فروری اور 25/تاریخ ماہِ گذشتہ کی جو سکھر سے ہیڈ کوارٹر میں جاتی تھی اثنائے راہ میں لُٹ گئی کہتے ہیں کہ یہ الزام امیرانِ حیدر آباد اور خیر پور کی طرف عاید کیا گیا ہے کہ ان امیروں کا ارادہ ہے کہ آمد و رفت اور خط و کتابت درمیان سکھر اور ہیڈ کوارٹرِ فوج کے نہ ہونے پاوے۔ سکھر میں تیاریاں واسطے محاصرۂ ہرات کے ہو رہی ہیں فوج 9/تاریخ ماہِ گذشتہ کو طرف درّہ بلند کے روانہ ہوئی۔ مشہور ہے کہ قومِ کوہی اس طرف درہ بلند کے واسطے حملہ کرنے سپاہِ انگریزی کے جمع ہوئی ہے وہ اہلِ ہرات اور ایرانیوں سے سازش رکھتے ہیں اور سفیر ایران کے بھیس بدل کے پہاڑوں پر آئے ہوئے ہیں اور قوموں مری اور بگٹی اور کلپر اور بورگٹی اور کذ جک وغیرہ کو ترغیب سرکشی کی کرتے ہیں حتٰی کہ سندھ کے لوگوں کو بھی جو کہ بہت غریب ہیں سمجھاتے ہیں کہ یہ جو انگریزوں نے تمہاری پرورش اور حمایت کی ہے اس میں صرف یہ مطلب ہے کہ تمہیں موٹا تازہ کر کے انجام کو تمہیں قربانی کریں گے یعنی بہت خراب کریں گے۔ رجمنٹ 6 کو حکم واسطے جانے میدان کے ہوا ہے اور ونگ رجمنٹ 8 کا شکار پور کو جاتا ہے اور تھوڑی سی سپاہ واسطے حفاظت سکھر کے چھوڑ دی گئی ہے۔

کچی

وہاں کے خط کے مضمون سے واضح ہے کہ مقامِ کا جک میں میجر رالن سن صاحب کے پاس سے چٹھیاں آئی ہیں اُس سے ظاہر ہے کہ سپاہ ہرات کی بڑھتی آتی ہے ساتھ ارادہ نکال دینے حضرت شاہ شجاع الملک کے افغانستان سے اور بیٹھانے کامران شاہ کے تختِ کابل پر اور اس باب میں کچھ حقیقت بھی ورثہ کی نکالی ہے۔

کلکتہ

اخبار سے کلکتہ کے خبرِ حیرت اثر قتل لیڈی یعنی بی بی کرک پیٹرک کی جو کہ ہمراہ کسی اپنے رشتہ دار کے بگّی پر جاتی تھی اس طرح دریافت ہوئی کہ باوجودیکہ سائیس چلنے والوں کو آواز دیتا جاتا تھا پھر بھی بگّی کے سلاح سے ایک شخص ہندوستانی کے تئیں ضرب پہنچی آدمی تھانہ کے صاحب موصوف کے درپے ہوئے اور سنگریزے پھینکنے شروع کیے ایک پتھر بی بی موصوفہ کو ایسا لگا کہ آخرِ کار اُسی صدمہ سے مرگئی۔